السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضور ﷺ کی ۲۳ سالہ حیات نبوت میں جب سے نماز فرض ہوئی، اس وقت سے لے کر آخری نماز تک کیا کوئی نماز ایسی ہے جو رفع الیدین کے بغیر ہو؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری راہنمائی فرمائیں

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صرف کتاب وسنت کی روشنی میں ) میرے ناقص علم اور مطالعہ کے م طابق رسول اللہ ﷺ نے اپنی پوری حیات بابرکات میں فرض یا نفل کوئی ایک نماز بھی بغیر رفع الیدین کے نہیں پڑھی اور جن دوایک روایات میں رفع ) الیدین نہ کرنے کا ذکر ملتا ہے وہ روایات ضعیف اورناقابل حجت ہیں یعنی وہ دلیل نہیں بن سکتیں۔ چنانچہ صحیح البخاری میں ہے:

۔ ((عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال : "رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَيَقُولُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ)) ا صحیح البخاری : باب رفع الیدین اذا کبر واذا رکع واذا رفع ج ا ص ۱۰۲ ))

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے اور اسی طرح آپ جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے ''اٹھتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور رکوع سے اٹھتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔''

۔ حضرت ابو حمید ساعدی نے دس صحابہ رضی اللہ عنہم کے سامنے دعوی کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز تم سے بہتر جانتا ہوں، پھر ان کے کہنے پر انہوں نے نماز بتلائی تو تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے، رکوع کرتے ہوئے اور ۲ (رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے تینوں وقتوں میں رفع الیدین کی۔ اور دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تصدیق کی کہ بے شک رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔ ( صحیح بخاری

( ۔ ((عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ «إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ»، وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا)) (متفق علیہ، نیل الاوطار : ص ۲۰۵ ج ۳۲

''ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیھا کہ انہوں نے تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین کی اور پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو رفع الیدین کی اور اسی طرح رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے۔''

۔ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت رفع الیدین کی پھر آپ نے رکوع جاتے وقت رفع الیدین کی پھر جب آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو پھر آپ ﷺ ۴ نے رفع الیدین کی۔ (احمد)

یہ چار صحیح احادیث پیش خدمت ہیں۔ جن میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کا ثبوت موجود ہے۔ ویسے رفع الیدین کی حدیث چالیس صحابہ رضی اللہ عنہم کے کسی بھی صحابی سے ترک رفع الیدین ثابت نہیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت امام ابوداوٗد، امام ابن م بارک، امام بخاری، علی بن مدینی ودیگر ائمہ فن کے نزدیک ضعیف ہے۔

**وضاحت:**

رفع الیدین کی سنت متواتر ہے اور رفع الیدین کرنے کی احادیث تعداد میں بھی زیادہ ہیں اور سنداً بھی زیادہ صحیح اور ارجح ہیں اور بیہقی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ آخر دم تک رفع الیدین کرتے رہے اور آپ نے اپنی پوری عمر شریف میں کوئی نماز بغیر رفع الیدین کے نہیں پڑھی۔ اور رفع الیدین کے متواتر معنوی ہونے کا علامہ انور شاہ جیسے دیوبندی حنفی کو بھی اعتراف ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور علامہ عبدالحی حنفی لکھنوی نے رفع الیدین کی حدیثوں کو ارجح، اصح اور ارفع قرار دیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ محمدیہ**

**ج1ص327**